4775- مسلمان شخص سے تعلق رکھنے والی اور کافر وشرابی خاوند کی بیوی اسلام قبول کرنا چاہتی ہے

سوال

میں نے کچھ ماہ قبل اسلام کا مطالعہ کرنا شروع کیا تھا اور میرے پاس قرآن مجید بھی ہے جس کے مطالعہ میں مشغول ہوں اور میں جس کا اعتراف کرنا چاہتی ہوں وہ یہ کہ میں قرآن مجید کا انجیل سے موازنہ کررہی ہوں ۔
میں توتقریبا اسلام قبول کرنے کے لیے تیار ہوں لیکن مجھے دوبڑی مشکلیں درپیش ہیں :
پہلی :
میں نے ایک نصرانی شخص سے شادی کررکھی ہے جوکہ بہت زیادہ نشہ کرتا ہے اوراس وقت کچھ بھی کام نہیں کرتا ، اورجب وہ نشہ کی حالت میں ہوتا ہے تومیں اسے بالکل پسند نہیں کرتی اورنہ ہی میں شراب نوشی کرتی ہوں تقریبا دوبرس سے میں نے بالکل شراب نوشی ترک کررکھی ہے میرا والد بھی شراب نوش تھا اوراب افسوس ہے کہ خاوند بھی شراب نوشی کرتا ہے ۔
خاوند سے میری محبت اس کے اخلاق اور تصرفات کی بنا پر ہے اورمیں اب بھی جب وہ نشہ کی حالت میں نہیں ہوتا تواس سے محبت کرتی ہوں ، اس لیے کہ جب وہ ہوش وحواس میں ہوتا ہے توایک افضل اورسخی انسان بن کررہتا اورہروہ کام کرتا ہے جواس کے دوست واحباب اورخاندان والے اسے کہیں ۔
ہمارے دوبچے بھی ہیں لیکن وہ بھی اس کی شراب نوشی کی وجہ سے تکلیف اورپریشانی میں ہیں ، اب اگرمیں اسے چھوڑدوں تووہ پریشانی اور مشکل میں پھنس جائے گا اوراکیلا کچھ بھی نہیں کرسکتا اس لیے کہ اسے اس حالت میں اپنے آپ پر بہت ہی کم اعتماد ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں آتی کہ میں کیا کروں ؟
دوسری مشکل :
میرا ایک مسلمان دوست ہے جوکہ مجھ سے بہت ہی زیادہ چھوٹا ہے ہمارا ایک دوسرے سے تعارف تقریبا دوبرس سے ہوا ہے اوراب میں اس سے محبت بھی کرنے لگی ہوں مشکل یہ ہے کہ وہ شادی شدہ ہے اوراس کے دوبچے بھی ہیں اورپھر وہ مجھ سے بہت زیادہ چھوٹا بھی ہے اور میرے خاوند کا دوست اورمیں اس کی بیوی کی سہیلی ہوں ۔
میں نے ابھی تک اسے یہ نہیں بتایا کہ میں تیرے بارہ میں کیا محسوس کرتی ہوں لیکن جوکچھ ہوتا ہے اس کی بنا پرمیں خوابوں کی دنیا میں جاپڑتی ہوں ، مجھے یہ علم ہے کہ ایسا کرنا صحیح نہیں اورمیں ان عورتوں میں سے بھی نہیں جوکسی اورمرد کے لیے اپنے خاوند کوچھوڑدیں ۔
لیکن میں تقریبا چھ برس سے زوجیت کی سعادت سے محروم ہوں اورابھی تک مجھے موت بھی نہیں آئی ، میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں لیکن اس بات سے ڈرتی ہوں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد میرے دوست کے میرے بارہ میں خیالات بدنہ جائيں ۔
اب توہم ایک دوسرے کے پاس جاتے اورہر قسم کی تجارت سے لیکر دینی معاملات تک بات چیت کرتے ہیں ، میں اپنے اس دوست سے اپنے سے علیحدہ نہیں ہونے دینا چاہتی ۔ میرا یہ دوست دین پر بہت زیادہ کاربند ہے ۔

پسندیدہ جواب

آپ کے لیے دین اسلام پراطمنان کا حاصل ہونا بہت بڑی چيز ہے جوکہ مطالعہ اور قرآن مجید اورانجیل کے موازنہ کے بعد حاصل ہوا ہے اب آپ یہ نہ خیال کریں کہ اس کے بعد آپ اورکسی اطمنان وغیرہ کی محتاج ہیں ۔

اورجن مشکلات کا آپ نے ذکر کیا ہے ان کا تعلق توآنے والے قدم اٹھانے سے ہے جوکہ حقیقی طورپردین اسلام میں داخل ہوکراس کے احکام پر عمل کرتے ہوئے اسلامی زندگی پر عمل پیرا ہونا ہے ، ہمارے خیال میں اس اقدام میں حقیقی طورپر کوئی بھی مشکل حائل نہیں ۔

اب ہم آپ کی ان دونوں مشکلات کا علیحدہ علیحدہ مناقشہ کرتے ہیں :

پہلی مشکل :

اسلام قبول کرنے کے بعد آپ کا اپنے نشئ خاوند کے بارہ میں کیا موقف ہوگا ؟

اس سلسلہ میں شرعی اوراسلامی حکم یہ ہے کہ آپ کے قبول اسلام کے فوری بعد آپ کی عدت شروع ہوجائے گی جوکہ مدت انتظار شمار ہوتی ہے ۔

امام مالک رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے کہ :

ہمارے ہاں اس سلسلے میں یہ ہے کہ جب عورت اسلام قبول کرلے اوراس کا خاوند کافر ہواورپھر وہ بھی مسلمان ہوجائے تووہ عدت تک اپنی بیوی کا زیادہ حق دار ہے ، اوراگر عدت گزر جائے توپھراس پر خاوند کا کوئی حق نہیں ۔

امام شافعی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

اگرخاونداور بیوی میں سے کوئی ایک بھی دخول سے پہلے اسلام قبول کرلے توان کے درمیان تفریق کردی جائے گی ، اوراگر دخول کے بعد اسلام قبول کرے توپھر تین طہر (یعنی تین حیض) تک انتظارکیا جائے گا اھ

یہ اس وقت ہوگا جب عورت کو حیض آتا ہواوراگراسے حیض آتا ہی نہیں تواس وقت تین مہینے شمار ہوں گے تواگران تین ماہ میں دوسرا بھی اسلام قبول کرلیتا ہے تووہ اپنے نکاح پرباقی رہیں گے ۔ دیکھیں کتاب : تبیین الحقائق شرح کنزالدقائق جلد دوم باب نکاح الکافر ۔

یہ اس لیے کہ کسی بھی مسلمان عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ کافر کی بیوی بن کر رہے ، اسلام بلند ہونے کے لیے آیا ہے اس پر کوئی اورغالب نہیں آسکتا توآپ خوداسلام قبول کریں اوراپنے خاوند پر بھی اسلام پیش کریں اگروہ بھی مسلمان ہوجاتا ہے توالحمدللہ ۔

اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کا اسلام قبول کرنا شراب نوشی کے ترک کرنے کا سبب بنے ، اوراگروہ اسلام قبول نہیں کرتا اورعدت ختم ہوجاتی ہے توپھر آپ اس سے علیحدہ ہوجائیں اوراسے چھوڑدیں ، اورپھر خاص کراس کی حالت بھی ناپسندیدہ سی ہے اورآپ اورآپ کی اولاد کے لیے اس کا نشہ وشراب نوشی بہت زیادہ تکلیف دہ ہے ۔

اورپھراس کے ساتھ آپ کی زندگی بھی اجیرن بن چکی ہے جس کی آپ استطاعت نہیں رکھتیں توآپ کواس پرافسوس نہیں ہونا چاہیے ہوسکتا ہے اللہ تعالی اس سے بہتر آپ کو عطا کردے ، اورآپ کہ یہ کہنا کہ وہ اپنے معاملات کوچلا نہیں سکتا ، تویہ ایک ایسی چیز ہے جواس کے اپنے ہاتھ کی کمائی ہے اوراس نے خودہی اپنے آپ پر یہ زیادتی کی ہے ، اگرجدائی اور تفریق ہوجاتی ہے تووہ مشکلات سے دوچار ہوکرواپس لوٹے گا اوراپنے آپ کو سنبھالے گا اورمتاثر ہوکراسلام قبول کرلے گا تاکہ اپنی بیوی بچوں کے پاس واپس آسکے ۔

دوسری مشکل :

یہ توحقیقی طورپر بہت ہی خطرناک ہے اس لیے کہ یہ مرداوراجنبی عورت کے مابین غیر شرعی تعلقات پر مشتمل ہے جس میں وہ جوچاہیں باتیں کرتے ہیں جن میں کوئی بھی ظابطہ سامنے نہیں رکھا جاتا تواس غلط کام کی بنا پرایک اورغلط کام پیدا ہوا ہے جوکہ محبت سے شکل اختیارکرچکا ہے ۔

اور یہ تعلق اور محبت یہاں تک جا پہنچی ہے کہ اب جدائی کا خدشہ وخطرہ پیدا ہوا ہے پھر اس کے ساتھ تعلق اور اسلام میں تفاضل بھی پیدا کرلیا گیا ہے ، تو یہاں پر ایسے تعلقات کا رہنا بہت سے خطرات اور نقصانات کا پیشہ خیمہ ہوسکتا ہے جسے ترک کرنا ضروری ہے ۔

اسلام میں داخل ہونا ایک ضروری اور واجب ہے اسی پر دنیا میں سعادت اور آخرت میں جہنم کی آگ سے نجات ہے ، اس پر مستزاد یہ کہ ہمیں اس بات پر تعجب ہے کہ (آپ کے کہنے کے مطابق) وہ شخص دین اسلام پر کس طرح بہت زیادہ کاربند ہے ، اور ایک عورت کے ساتھ غیر اسلامی اور غیر شرعی تعلقات بھی رکھے ہوئے ہے اور آپ کہتی ہیں کہ وہ آپ کا دوست ہے ۔

تو اس وقت آپ پر واجب ہے کہ آپ جلد از جلد اسلام قبول کرلیں اور اس شخص کو کسی مناسب طریقے سے نصیحت کریں (مثلا ای میل کے ذریعہ کوئی واضح اور واشگاف الفاظ میں اسے نصیحت کی جائے) اور آپ یہ پختہ یقین کرلیں کہ جب آپ اسلام قبول کرلیں گی تو اللہ تعالی آپ کے لیے سب مشکلات آسان فرمادے گا اور آپ کو روزی بھی وہاں سے دے گا جہاں سے آپ سوچ بھی نہیں سکتیں اس لیے آپ اپنے رب والہ کو راضی کریں وہ آپ سے راضی ہوگا اور سب لوگ بھی آپ سے راضی ہوجائیں گے ۔

اللہ تعالی ہم سب کو اپنے محبوب کام کرنے کی توفیق دے اور ان کاموں کی راہنمائی کرے جس میں اس کی رضا ہو ۔

واللہ اعلم.